سیّد ذوالکفل بخاری

حسنِ انتقاد

تبصرہ کے لئے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے۔

مولانا ابوالکلام آزاد — آثار و افکار

مؤلّف ——— پروفیسر محمود واجد ہاشمی ۔ قیمت ۳۵/۰۰ روپے ، ضخامت ، ۱۲۰ صفحات

ناشر ——— ادارۂ تحقیقاتِ افکار و تحریکاتِ ملّی پاکستان (کراچی)

ظفر علی خان مرحوم نے ایک موقعہ پر کہا تھا کہ :

جہانِ اجتہاد میں سلف کی راہ گم ہوئی
ہے تجھ کو اس کی جستجو تو پوچھ ابوالکلام سے

حضرت مولانا آزاد رحمۃ اللہ علیہ کی فکری رفعت ، نظری وسعت ، علمی عظمت اور حسنِ تشیر کے سارے حوالے اس شعر میں سمٹ آئے ہیں ۔ دینیات اور ادبیات کا کون سا گوشہ ہے جو ابوالکلام کی نظروں سے اوجھل رہ گیا ہو ۔ حقیقت یہ ہے کہ آج کل نابغہ ، عبقری اور علامہ ایسے الفاظ اپنے اندھا دھند استعمال کے سبب بے آبرو ہو کر رہ گئے ہیں اور اب ابوالکلام کے لئے ان کا استعمال محلِ نظر محسوس ہوتا ہے ۔ ورنہ کون کہہ سکتا ہے کہ ماضی قریب کی تاریخ میں ان صفات کا حامل نمایاں ترین شخص ابوالکلام کے علاوہ کوئی اور بھی ہے ۔

زیرِ تبصرہ تالیف کے مؤلف پروفیسر محمود واجد ہاشمی موجودہ دور کے معتبر افسانہ نگار اور محترم نقاد ہیں ۔ ان کا کارنامہ یہ ہے کہ انہوں نے مولانا آزاد کے ایک انتہائی عزیز شاگرد اور بے تکلف عقیدت کیش مولوی محمد ابراہیم زکریا مرحوم کو " دریافت " کیا ۔ ان سے استفادہ کیا ، ان کی سوانحی معلومات مرتب کیں ۔ حضرت مولانا کے بارے میں ان کے خیالات اور مشاہدات ایک انٹرویو کی شکل میں محفوظ کئے ۔ مولوی زکریا صاحب کے نام حضرت مولانا کے متعدد نادر خطوط حاصل کیئے ۔ ان کی روشنی میں مولانا